بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۵ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ - ۱۹ شہادت ۱۳۵۲ہش - ۱۹ اپریل ۱۹۷۳ء	نمبر ۸۶

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سچا مومن وہ ہے جو دنیا کو اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور ابتلاؤں میں صبر کا نمونہ دکھائے

خدا تعالیٰ ایسے شخص کو ہرگز ضائع نہیں کرتا بلکہ اُسے اپنی حفاظت میں رکھتا ہے

"یہ جماعت اس لئے نہیں ہے کہ دولت اور دنیاداری میں ترقی کرے اور زندگی آرام سے گذرے۔ ایسے شخص سے تو خدا تعالیٰ بیزار ہے۔ صحابہؓ کی زندگی کو دیکھو، وہ زندگی سے پیار نہ کرتے تھے، ہر وقت مرنے کے لئے تیار تھے۔ بیعت کے معنے ہیں اپنی جان کو بیچ دینا۔ جب انسان زندگی کو وقف کر چکا تو پھر دنیا کے ذکر کو درمیان میں کیوں لاتا ہے؟ ایسا آدمی تو صرف رسمی بیعت کرتا ہے۔ وہ تو کل بھی گیا اور آج بھی گیا۔ یہاں تو صرف ایسا شخص رہ سکتا ہے جو ایمان کو درست کرنا چاہے۔ انسان کو چاہیئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی زندگی کا ہر روز مطالعہ کرتا رہے۔ وہ تو ایسے تھے کہ بعض مر چکے تھے اور بعض مرنے کے لئے تیار بیٹھے تھے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس کے سوا بات نہیں بن سکتی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ کنارہ پہ کھڑے ہو کر عبادت کرتے ہیں تاکہ ابتلاء دیکھ کر بھاگ جائیں وہ فائدہ نہیں حاصل کر سکتے۔ دنیا کے لوگوں کی عادت ہے کہ کوئی ذرا سی تکلیف ہو تو لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتے ہیں اور آرام کے وقت خدا تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں۔ کیا ایسے لوگ چاہتے ہیں کہ امتحان میں سے گذرنے کے سوا ہی خدا خوش ہو جائے۔ خدا تعالیٰ رحیم و کریم ہے مگر سچا مومن وہ ہے جو دنیا کو اپنے ہاتھ سے ذبح کر دے۔ خدا تعالیٰ ایسے لوگوں کو ضائع نہیں کرتا۔ ابتداء میں مومن کے واسطے دنیا جہنم کا نمونہ ہو جاتی ہے۔ طرح طرح کے مصائب پیش آتے ہیں اور ڈراؤنی صورتیں ظاہر ہوتی ہیں تب وہ صبر کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ اُن کی حفاظت کرتا ہے۔۔۔۔۔ جو خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اُس کے لئے دو جنّت ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی رضاء کے ساتھ جو متفق ہو جاتا ہے، خدا تعالیٰ اُس کو محفوظ رکھتا ہے اور اُس کو حیاتِ طیبہ حاصل ہوتی ہے اُس کی سب مرادیں پوری کی جاتی ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۸۵، ۱۸۶)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۸ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۱۸ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:-

"طبیعت کا کیا کہوں۔ سر درد نہیں تو کمر درد۔ گردے کی جانب تکلیف۔ دل پہ گھبراہٹ رہتی ہے، دھڑکن ہوتی ہے۔ عزیزم میرزا داؤد احمد صاحب کی جانب سے بھی ہر وقت فکر رہتا ہے۔ تمام بھائی بہنیں ان کی صحت کے لئے بہت دعائیں کریں!"

احباب سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ - ۱۸ شہادت۔ محترم سیّد داؤد احمد صاحب تا حال بلڈ پریشر کی زیادتی اور دل اور گُردوں کی کمزوری کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ گذشتہ رات بڑی بے چینی میں گذری۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ التزاماً اللہ تعالیٰ کے حضور دُعائیں کریں کہ وہ محض اپنے فضل سے اس نافع الناس وجود کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ - ۱۸ شہادت۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الجمیل بیگم صاحبہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ (بیگم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال) کی طبیعت خون کے دباؤ میں کمی کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب ان کی کامل صحت کے لئے دُعا کریں۔

احمدی ڈاکٹروں کی فوری ضرورت

ہمارے پیارے امام سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو مغربی افریقہ کیلئے آٹھ دس احمدی ڈاکٹروں کی فوری ضرورت ہے پس

(۱) ہر احمدی ڈاکٹر اپنے کوائف اور موجودہ ایڈریس سے ہمیں فوراً اطلاع دے۔

(۲) احمدی جماعتوں کے صدر صاحبان اپنے علاقے کے احمدی ڈاکٹروں کے کوائف اور موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں خواہ وہ کسی اور جگہ ہی کام کرتے ہوں۔

(۳) احمدی دوست اپنے رشتہ دار احمدی ڈاکٹروں کے موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں خواہ وہ پاکستان میں ہوں یا باہر ہوں

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

"تم اپنے وہ نمونے دکھلاؤ جو فرشتے بھی آسمان پر تمہارے صدق و صفا سے حیران ہو جائیں۔" (ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام) ناظر بیت المال آمد ربوہ

پبلشر:- مسعود احمد ⁏ پرنٹر:- سیّد عبدالحی ⁏ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ⁏ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ماہ شہادت ۱۳۵۲ ہش

مومن کی خوش بختی کا حقیقی مدار

اللہ تعالیٰ نے ایسے ایمان کو ایمان تسلیم ہی نہیں کیا ہے جس کے نتیجہ میں انسان کو اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق نہ ملے۔ ایمان وہی ہے جس کے زیر اثر انسان کو اعمال صالحہ بجالانے کی توفیق ملتی چلی جائے۔ اگر انسان ایمان لے آنے کا تو دعویٰ کرے لیکن اُس میں اعمال صالحہ کی شرط مفقود ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ زبانی اقرار کے باوجود حقیقی ایمان سے یکسر محروم و بے نصیب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے اجر و ثواب، انعام و اکرام اور فوز و فلاح کو محض ایمان کے ساتھ نہیں بلکہ ایمان اور اعمال صالحہ کے ساتھ وابستہ ٹھہرایا ہے اور اس کا قرآن مجید میں مختلف پیرائے اور مختلف انداز میں بار بار ذکر کیا ہے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے اس امر کی ضمانت دی ہے کہ جو شخص بھی ایمان لانے کے بعد اعمال صالحہ بجالاکر اپنے مومن ہونے کا ثبوت دے گا اللہ تعالیٰ اس کی کمزوریوں، خامیوں اور بدیوں کو ڈھانپ دے گا۔ نتیجۃً وہ نیکیوں میں ترقی کرتا چلا جائے گا اور اجر و ثواب کا مستحق قرار پائے گا جیسا کہ فرمایا:۔

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (التغابن آیت ۱۰)

اور جو کوئی اللہ پر ایمان لاتا ہے اور اس کے مطابق عمل بھی کرتا ہے اللہ اس کی بدیوں کو ڈھانپ دیتا ہے اور اس کو ایسی جنتوں میں داخل کرتا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ہمیشہ کے لئے ان جنتوں میں رہتے چلے جائیں گے۔ ایسی جنتوں میں رہنے کا مستحق قرار پانا بہت بڑی کامیابی ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے کے بعد اعمال صالحہ بجالانے والوں کو اچھے انجام اور ہر قسم کی آسانیوں، رعایتوں اور سہولتوں کی بشارت دی ہے جیسا کہ فرمایا:۔

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ (الکہف آیت ۸۹)

اور جو ایمان لائے گا اور اس کے مطابق عمل کریگا۔ اس کے لئے (اس کے اعمال کے بدلہ میں) اچھا انجام مقدر ہے اور ہم ضرور اس کے لئے اپنے حکم سے آسانی والی بات کہیں گے۔

وہ اچھا انجام کیا ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ (فاطر آیت ۸)

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ایمان کے مطابق انہوں نے کام بھی کئے ان کے لئے بخشش و مغفرت اور بہت بڑا انعام مقدر ہے۔

اسی طرح وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ؕ کے مطابق اعمالِ صالحہ بجالانے والے مومنوں کو ملنے والی آسانی، سہولت اور خاص رعایت اور انعام کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ (النساء آیت ۱۷۴)

پس جو لوگ ایمان لائے اور پھر انہوں نے ایمان کے مطابق عمل بھی کئے انہیں اللہ نہ صرف یہ کہ ان اعمال کے پورے پورے بدلے دے گا بلکہ اپنے فضل سے وہ ان کے حصہ سے بھی زیادہ انہیں دے گا۔

اب جن اعمال صالحہ بجالانے والے خوش نصیبوں کی خدا تعالیٰ کمزوریاں خامیاں بدیاں اور خطائیں ڈھانپ دے، ان کو اچھے انجام کی بشارت سے نوازے، ان کے لئے مغفرت اور انعام مقدر کردے، ان کے ساتھ اس حد تک احسان کا سلوک کرے کہ ان کے اعمال کی جزاء کو اعمال کی کیفیت اور کمیت تک محدود نہ رہنے دے بلکہ اُس سے بڑھ کر ان پر اپنے فضل نازل کرے اور اس سے کہیں زیادہ انعامات سے انہیں بہرہ ور کرے تو پھر ان کی یہ خوش بختی اعمالِ صالحہ نہ بجالانے والوں کے لئے کیوں قابلِ رشک نہ ہو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ (الرعد آیت ۳۰)

جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے اپنے مومن ہونے کا اپنے نیک اور مناسبِ حال اعمال کے ذریعہ عملی ثبوت مہیا کیا ہے ان کے لئے بڑی قابلِ رشک حالت اور بہترین واپسی کی جگہ مقدر ہے۔

الغرض اعمالِ صالحہ کے بغیر محض ایمان انسان کو اجر و ثواب، مغفرت اور بڑے بڑے انعاموں نیز اچھے اور قابلِ رشک انجام کا مستحق نہیں بنا سکتا۔ ایک مومن عند اللہ خوش بخت و خوش نصیب اُسوقت ہی قرار پاتا ہے جب وہ ایمان کے مطابق اعمال صالحہ بجالاتا ہے اور اِس طرح اپنے عمل سے اپنے مومن ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔ اِس عملی ثبوت کے نتیجہ میں ہی اُس پر اللہ تعالیٰ کے بے انداز اجر و ثواب اور افضال و انعامات کے دروازے کھلتے ہیں اور وہ اِس دنیا میں بھی اور اگلے جہان میں بھی رضاءِ الٰہی کی جنتوں کا وارث قرار پاتا ہے۔ پس ایک مومن کی خوش بختی کا مدار محض ایمان پر نہیں بلکہ ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ بجالانے پر ہے۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

ہے کتنا دلنشیں اُس رحمتِ انوار کا سایا
زمیں پر آکے جس نے آسماں کا نور پھیلایا
مبارک وہ جو اِس عالم میں آبِ زندگی لایا
خدا کا چہرۂ زیبا زمانے بھر کو دکھلایا
خرد کی کم نگاہی کو جنوں کا راز سکھلایا
نگاہ و دل کو تڑپایا تو رُوح و جاں کو گرمایا
وُہ تنہا تھا مگر تنہا ہر اِک دشمن سے ٹکرایا
نہ کچھ باطل سے جھجکا نہ کچھ ظلمت سے گھبرایا
ہر اِک سختی گوارا کی، ہر اِک بیداد کو جھیلا،
ہر اِک مشکل کو اپنایا، ہر اِک اُلجھن کو سُلجھایا
ہزاروں آندھیوں کے سامنے اُس بندۂ حق نے
ہر اِک سیلاب کو روکا، ہر اِک طوفان پہ چھایا
فدا اُس پر کہ جس نے بحر و بر کو نکہتیں بخشیں
نثار اُس پر کہ جس نے ریگِ صحرا کو بھی مہکایا
وہ جس کی چشمِ سحر انگیز سے تابانیاں پھوٹیں
وُہ جس کے حُسنِ عالم تاب سے ہر پھول شرمایا
یہ اُسکی تابشِ حُسنِ کرامت تھی کہ کیا شئے تھی
جُھکایا اپنا سر خورشید نے اور چاند گہنایا
ہر اِک ملت پہ اپنی شفقتوں کے پھول برسائے
ہر اِک وادی پہ ابرِ سرمدی کا رنگ ٹپکایا
سلام اُس پر، سدا جو خانۂ دل کا اُجالا ہے
سلام اُس پر کہ جس سے ذاتِ حق کا بول بالا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت ہائے سیرالیون کی چوبیسویں (۲۴) سالانہ کانفرنس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے خصوصی پیغامات

ایمان افروز تقاریر۔ مالی ایثار اور قربانی کے روح پرور مناظر مجلس شوریٰ کا انعقاد

سفیر پاکستان کا بصیرت افروز خطاب

مکرم میاں لطف الرحمٰن صاحب محمود ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول بو

(۲)

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب نذیر کی تقریر کے بعد ضروری اعلانات ہوئے بعد ازاں والی بال کا ایک میچ ہوا۔ وقفہ طعام کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں سکول کے میدان میں ادا کی گئیں۔ بعد ازاں ناصر ہال میں احمدیہ پرائمری سکولوں کے بچوں کا دینی معلومات اور عربی دانی کا مقابلہ ہوا ننھے منے طلبہ و طالبات نے اسلامی عقائد و ارکان، قرآن مجید، حدیث شریف، تاریخ اسلام احمدیت کی ابتدائی تعلیمات اور نظمیں گیت اور مکالمے پیش کئے۔ حاضرین نے اس پیشکش کو بہت سراہا اور احمدیہ سکولوں کی اس خدمت اور سپرٹ کا اعتراف کیا اور بچوں کو نقد انعامات بھی دئے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس مقابلے میں ایک نئے پرائمری سکول نے بھی حصہ لیا جو اسی سال کوری بونڈو کے مقام پر کھولا گیا ہے یہ سکول ایک مخلص احمدی تاجر پا علی عباس کوبیہ کی خاص ہمت اور جد و جہد کا ثمرہ ہے انہوں نے سینکڑوں پونڈ خرچ کر کے سکول کی عمارت بنوائی ہے اور اسے کامیاب کرنے کے لئے تگ و دو کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور ان کے اخلاص میں برکت ڈالے۔

سفیر پاکستان کے اعزاز میں عشائیہ

رات ساڑھے نو بجے سفیر پاکستان کے اعزاز میں احمدیہ مشن کی طرف سے عشائیہ دیا گیا جس میں پاکستانی احباب نے شرکت کی۔ سیرالیون میں مقیم تمام پاکستانیوں کو دعوت دی گئی تھی۔ طعام کے بعد سفیر موصوف نے پاکستانی احباب سے خطاب فرمایا اور پاکستان کے حالات و مسائل پر روشنی ڈالی۔ گذشتہ جنگ کے اثرات۔ معاہدہ شملہ مسئلہ اسیران جنگ۔ ملک کے داخلی اور خارجی حالات وغیرہ تمام پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی اور دوستوں کے سوالات کے جواب بھی دئے اس ضمن میں آپ نے سیرالیون میں پاکستان کے موقف کی وضاحت کے لئے منظم جدوجہد کی اہمیت بھی واضح کی۔ امیر محترم مولانا بشیر احمد صاحب شمس نے پاکستانی دوستوں کی طرف سے سفیر موصوف کو یقین دلایا کہ ہم سب وطن عزیز کی خاطر ہر رنگ میں بھرپور تعاون کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اس مجلس میں ایک تنظیم کا قیام بھی عمل میں لایا گیا جس کے عہدیداران بھی نامزد کئے گئے۔ سفیر موصوف نے اس انجمن کا نام "پاکستان فورم اِن سیرالیون" تجویز فرمایا انشاء اللہ یہ تنظیم وطن عزیز کے موقف کی موثر اشاعت میں نمایاں کردار ادا کرے گی۔ اس تنظیم کا مرکز بھی فری ٹاؤن میں ہوگا اور چاروں صوبوں میں اس کی شاخیں قائم ہوں گی

تیسرا روز ۲۳ دسمبر ۷۳ء

آخری روز کی کارروائی نماز تہجد سے شروع ہوئی جس کی امامت مکرم مولوی سید منصور احمد صاحب بشیر نے کی نماز فجر کے بعد تفسیر القرآن کا پروگرام ہوا جس میں امیر صاحب اور ابراہیم باہ اور بہا اور عبد اللہ کانو نے حصہ لیا۔ بعد ازاں احباب تلاوت قرآن مجید میں مصروف ہوگئے۔ ناشتے اور نماز کے وقفے کے بعد انصار اللہ کا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت امیر محترم مولوی بشیر احمد صاحب شمس نے کی۔ معلم جبریل سیسے نے سورۃ جمعہ کی آیات کی تلاوت کی مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پیش فرمایا۔ جس کے بعد جماعت احمدیہ سیرالیون کے نائب صدر اے پیرا ماؤنٹ چیف ڈی ایس کالون (Kallon) نے "تربیت اولاد اور والدین کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جناب کالون کی تقریر کے بعد معزز مہمانوں کے اظہار خیال کے لئے وقت مخصوص تھا اس پروگرام میں دو اصحاب نے حصہ لیا۔

مسٹر سلیمان باہ

آپ کا تعلق فولانی قبیلہ سے ہے جنہیں اچھے عرب نژاد ہونے پر بڑا فخر ہے آپ Kenema کے شہر کے مشہور تاجر ہیں۔ متعدد اسلامی مدارس کی تعمیر اور اجراء کے سہرے وہ فراخ دلی سے مسلم تنظیموں کی مدد کرتے رہتے ہیں۔ جناب سلیمان پہلی مرتبہ احمدیہ کانفرنس میں شریک ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ ایسی فعال منظم اور باعمل جماعت کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے ہیں۔ یہ جماعت ٹھوس کام کر رہی ہے آپ نے افسوس سے کہا کہ دوسرے علماء تو بچوں کے سوالات کا جواب بھی نہیں دے سکتے۔ چہ جائیکہ وہ ٹھوس اور موثر تبلیغی کام کر سکیں جناب باہ نے کہا کہ احمدیہ مشن کو جگہ جگہ تعلیمی ادارے کھولنے چاہئیں تا مسلم ذریت کی صحیح رنگ میں تربیت ہو سکے آپ نے اہل بو سے خاص طور پر اپیل کی کہ وہ جماعت سے تعاون کریں اور اس تحریک کی صداقت پر غور کریں آپ نے اعلان کیا کہ وہ اس جماعت کے رکن بننا چاہتے ہیں۔ امیر محترم نے انہیں مبارکباد دی اور ان کی استقامت کے لئے دعا فرمائی۔

۲۔ جناب یوسف مصطفیٰ

بو شہر میں حال ہی میں "جمال عبد الناصر سیکنڈری سکول" قائم ہوا ہے "مقامی مسلم رہنماؤں" اور مصری علماء اور مصری سفارتخانے کے تعاون کے نتیجے میں یہ ادارہ معرض وجود میں آیا ہے۔ جناب یوسف مصطفیٰ اس سکول کے پرنسپل ہیں۔ آپ نے حاضرین کو بتایا کہ میں جماعت کا شدید مخالف تھا لیکن جلسہ سالانہ کی کارروائی سننے اور دیکھنے کے بعد میرے دل نے فیصلہ کیا ہے کہ مجھے اس جماعت کا رکن بننا چاہیے آپ نے بتایا کہ احمدیہ جماعت کا طریق عبادت ہی صحیح طریق ہے۔ اس ملک میں مالکیہ فرقہ کے لوگ ہاتھ کھلے چھوڑ کر نماز پڑھتے ہیں اور ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنا احمدیوں کی علامت سمجھا جاتا ہے موصوف کا ارشاد اسی طرف تھا۔ جناب مصطفیٰ نے بتایا کہ الوہیت مسیح۔ ابنیت مسیح۔ مقام مسیح۔ معجزات مسیح اور وفات مسیح وغیرہ مسائل پر احمدیہ جماعت کے نظریات اور دلائل ہی مخالفین کو لاجواب کر سکتے ہیں۔ آپ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے سکول کو احمدیہ تعلیمی اداروں کے خطوط پر چلانا چاہتے ہیں انہوں نے توقع ظاہر کی کہ احمدیہ مشن اور احمدی ماہرین تعلیم ان کی مدد کریں گے امیر محترم نے انہیں بھی جماعت میں شمولیت پر مبارکباد دی اور ان کی استقامت کے لئے دعا فرمائی۔

امیر محترم نے جناب مصطفیٰ کی تقریر کے بعد حاضرین کو یاد دلایا کہ سیرالیون میں موجود مصری علماء اور مصری سفارتخانہ جماعت کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے آپ نے کہا کہ ہم نے ان علماء اور سفارت کے حکام پر واضح کر دیا ہے کہ جماعت احمدیہ الٰہی سلسلہ ہے۔ یہ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے۔ اگرچہ اس غریب جماعت کی پشت پر سیاسی طاقت یا حکومتی اقتدار نہیں لیکن خدا تعالیٰ ذوالعرش کا قوی ہاتھ موجود ہے۔ اس لئے مخالفت کی تمام کوششیں انجام کار بے کار اور بے اثر ثابت ہونگی۔ آپ نے بتایا کہ میں نے ان علماء اور اہل سفارت سے اپیل کی تھی کہ اگر جماعت کے نیک کاموں میں وہ تعاون نہیں کر سکتے تو کم از کم مخالفت نہ کریں لیکن ان کے رویہ میں تبدیلی نہیں آئی۔ آپ نے احمدی احباب کو تلقین کی کہ وہ صدق اخلاص کے خاطر مخالفت کی تکالیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برداشت کریں اور کسی سے مرعوب نہ ہوں کیونکہ الٰہی جماعت کے غرباء بھی سلاطین سے افضل ہیں۔

امیر محترم کے تعارفی وضاحت کے بعد ڈاکٹر طاہر محمود صاحب (جو سینگبی کے مقام پر نصرت جہاں کلینک کے انچارج ہیں جہاں ان کی اہلیہ محترمہ بھی خدمات بجا لا رہی ہیں) حاضرین سے مختصر خطاب کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ وہ اس خوبصورت ملک میں آکر بہت خوش ہوئے ہیں اور خدمت خلق کا فریضہ انجام دے کر قلبی سکون پا رہے ہیں آپ نے حاضرین سے گزارش کی کہ انہیں اور ان کی اہلیہ صاحبہ کو دعاؤں میں یاد رکھا جائے تا وہ خلق خدا کی خدمت کا فریضہ بطریق احسن ادا کر سکیں۔

محترم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ مقیم کینما (مشرقی صوبہ) نے تحریک جدید کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے تحریک جدید کا تاریخی پس منظر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ تحریک جدید کے مقاصد کو مندرجہ ذیل اقسام کے تحت مرتب کیا جا سکتا ہے

۱۔ افراد جماعت کی تربیت
۲۔ مبلغین کی تیاری
۳۔ فنڈز کی فراہمی
۴۔ جماعت کی سرگرمیوں کو زیادہ مؤثر اور مضبوط بنانا۔

جناب مولوی صاحب نے مزید بتایا کہ رفتہ رفتہ اس تحریک کے دائرہ کار اور حلقہ اثر میں وسعت آتی گئی۔ اس کے تحت لٹریچر کی اشاعت بیرون ملک میں تعمیر مساجد اور مبلغین بھجوانے کا کام جاری ہے۔

آپ نے بتایا کہ تحریک جدید کے ذریعے جماعت کو غیر معمولی کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں۔ خصوصاً افریقی ممالک میں تحریک جدید کے اہم کارناموں کے ذکر پر آپ کی تقریر ختم ہوئی۔ تقریر کے بعد تحریک جدید کے فنڈ کے لئے اپیل کی گئی۔ چنانچہ دوستوں نے وعدے لکھوائے اور ادائیگی بھی کی۔

امیر محترم کا الوداعی خطاب

امیر محترم نے اختتامی خطاب میں حاضرین کو بتایا کہ ہماری یہ کانفرنس بھی خدا تعالیٰ کے تازہ نشانوں میں سے ایک ہے کیونکہ خداوند تعالیٰ نے اپنے مسیح موعود سے وعدہ فرمایا تھا کہ میں تیری تبلیغ کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور یہ کہ لوگ تیرے پاس دور دراز راستوں سے آئیں گے آپ نے بتایا کہ قادیان اور ربوہ میں جلسہ سالانہ کے اجتماعات اس الہام کی صداقت کی دلیل ہیں۔ گزشتہ سال ربوہ میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ایک لاکھ افراد کا فقید المثال اجتماع ... ...
... ...
ہوا۔ اس الہام کے ثبوت اب دنیا کے ان تمام ممالک میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ جہاں اس مرکزی جلسے کے ظل کے طور پر کانفرنسیں منعقد ہوتی ہیں۔

اس کانفرنس نے نہ صرف اسلامی اخوت اور دین خداوندی کی خدمت کرنے کے عزم کو تازہ کیا ہے اور نیا ولولہ بخشا ہے۔ بلکہ اپنی قوت کا احساس بھی دلایا ہے اگرچہ ہم اقلیت میں ہیں اور حقیر ہیں لیکن خدا تعالیٰ نے اپنے عظیم الشان کام کا بوجھ ہم پر ہی ڈالا ہے اور ہمیں ہی یہ کام سرانجام دینا ہے آپ نے حاضرین کو بتایا کہ قرآن مجید کے مطابق تائید یافتہ اقلیت اکثریت پر بھی غالب آجاتی ہے۔

امیر محترم نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے فریضہ کو پوری سنجیدگی اور تندہی سے سرانجام دیں۔ اس مقصد کے لئے مسلسل اور پُر جدوجہد کی ضرورت ہے اس ضمن میں آپ نے تربیت اولاد اور نیک نمونہ پیش کرنے اور اسلامی شعار و ثقافت کو اپنانے کی اہمیت بھی واضح فرمائی۔

امیر محترم نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں امت مرحومہ کو خیر امم قرار دیا ہے اس لحاظ سے ہمیں اپنی اس رفعت شان کے ساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں کا بھی احساس ہونا چاہئے پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں اور تقویٰ پاکیزگی اور عفت و احسان کی صفات سے متصف ہوں تا دوسروں کو ہم رنگ میں اسلام کے زندگی بخش پیغام سے آگاہ کر سکیں۔ اس ضمن میں آپ نے مندرجہ ذیل نکات کی طرف خاص طور پر متوجہ کیا۔

(۱) قرآنی معارف سیکھیں اور ان پر عمل کریں
(۲) جناب ختم المرسلینؐ کے ارشادات عالیہ سے فیضیاب ہوں
(۳) مسیح پاک کی تحریرات و ملفوظات کے روحانی مائدے سے استفادہ کریں۔
۴۔ خلافت سے مضبوط تعلق و رابطہ رکھیں
۵۔ صحبت صالحین، احمدی بھائیوں سے اخوت کے رشتے مضبوط تر کریں۔
۶۔ جماعتی کاموں کے لئے لازمی چندہ جات اور روحانی تحریکات میں باشرح حصہ لیں
۷۔ وقت، جان اور آرام نفس کی قربانی کی عادت ڈالیں۔
۸۔ دعاؤں پر زور دیں۔

امیر محترم نے فرمایا کہ اس روحانی اسلحہ سے لیس ہو کر میدان میں اتریں۔ فتح مبین آپ کی ہے۔ انشاء اللہ

الوداعی خطاب کے بعد امیر محترم نے پُرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ کانفرنس کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

مجلس شوریٰ

چار بجے شام احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے ایک لیکچر روم میں جماعت احمدیہ سیرالیون کی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی امیر محترم مولوی بشیر احمد صاحب شمس نے صدارت فرمائی اور نیشنل پریذیڈنٹ پیراماؤنٹ چیف گمانگا نے کارروائی میں امیر محترم کا ہاتھ بٹایا۔ مبلغین اور مجلس عاملہ مرکزیہ کے اراکین سٹیج کے بائیں جانب اور پرنسپل و ڈاکٹر صاحبان دائیں طرف تشریف فرما تھے سٹیج کے سامنے جماعتوں کے نمائندوں کی نشستیں تھیں کارروائی رات کے دس بجے تک جاری رہی اس اہم نشست کے ضروری پہلو پیش خدمت ہیں

امیر محترم نے افتتاحی تقریر میں اسلامی نظریۂ مشاورت کی تشریح کی اور اسے اسلام کا ایک امتیازی نشان قرار دیا۔ آپ نے بتایا کہ سیرالیون میں لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ وسیع پیمانے پر کام نہیں کر رہی ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ ان ذیلی تنظیموں کا پورے زور اور قوت سے احیاء کیا جائے اس طرح تبلیغی جدوجہد کو تیز تر کرنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ بیعت کی رفتار تسلی بخش ہے لیکن اس کو اور تیز سے تیز تر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح ہمارا فرض ہے کہ علاقائی مشنری ٹریننگ کالج کے لئے نوجوان تیار کریں تا تربیت یافتہ مبلغین کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا جا سکے۔ وقف عارضی کے تحت تین روزہ وقف کرنے کی تحریک کو بھی وسیع کیا جائے۔ چندہ جات کی وصولی کو بھی تسلی بخش اعداد و شمار تک پہنچانا از بس ضروری ہے امیر محترم نے بتایا کہ احمدی نوجوانوں کی اندرون ملک اور بیرون ملک تعلیم کے لئے وظائف دینے کی اہمیت پیش نظر ہے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی سکیم تیار ہونی چاہئیے۔ امیر محترم نے ایجنڈہ کے بعض نکات کا ذکر کیا اور نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ غور و فکر کر کے فیصلہ جات کریں۔

مجلس شوریٰ نے جو اہم فیصلے کئے ان میں سے بعض یہ ہیں:-

(۱) مشن کے پرائمری اور سیکنڈری سکول کے طالب علموں کو بارہ سکالرشپ دیئے جائیں۔ آٹھ وظائف سیکنڈری اور چار پرائمری تعلیم کے لئے ہوں۔
۲۔ بو (BO) اور کینما KENEMA میں زیر تعمیر مساجد کے لئے عطیہ جات حاصل کئے جائیں
۳۔ ہر احمدی اپنی آمد کا کم از کم ۱/۱۶ حصہ چندہ دے اور اس میں سستی اور تساہل نہ کرے۔
۴۔ ہر سال دو "یوم تبلیغ" منائے جائیں جو سارے ملک میں ایک ہی دن ہوں۔ مرکز کی طرف سے پروگرام بنایا جائے اور اسے عملی جامہ پہنایا جائے
۵۔ مبلغین اپنے ساتھ دو ممبر بطور وفد رکھیں جو بعد میں تبلیغ کا کام بطریق احسن کریں
۶۔ سال رواں کے لئے آمد و خرچ کا بجٹ اتفاق رائے سے منظور کیا گیا۔
۷۔ قرار پایا کہ ہر مشنری اور مجلس عاملہ کا ہر رکن آئندہ سے اپنی سالانہ کارگزاری سے مجلس شوریٰ کو مطلع کرے۔

دعا پر شوریٰ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

۱۔ احمدی خواتین کا جلسہ

لجنہ اماء اللہ سیرالیون کی سالانہ کانفرنس زیر صدارت الحاجہ دین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سیرالیون مورخہ ۲۲ دسمبر بروز جمعہ احمدیہ مسجد بو میں منعقد ہوئی تلاوت قرآن کریم اور اجتماعی دعا کے بعد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پیغام جو آپ نے ازراہ شفقت اس کانفرنس کے لئے ارسال فرمایا تھا بہنوں کو پڑھ کر سنایا گیا

محترمہ صفیہ ورد صاحبہ نے مسلمان عورتوں کا کردار اور اسلامی سوسائٹی میں ان کا مقام پر تقریر کی۔ ایک بچی عزیزہ صبا ڈر نے نظم پڑھی۔ محترمہ صدر صاحبہ نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ سیرالیون کو کوشش کرنی چاہیئے کہ اپنی تنظیم کو مضبوط بنائیں اور دین اسلام کی اشاعت کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

۲۔ نصرت جہاں سکیم سے منسلک ڈاکٹر صاحبان کی میٹنگ

[illegible]
کے ممبران مقیم سیرالیون سے نصرت جہاں سکیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گئے ڈاکٹروں کی ایک اہم میٹنگ مشن ہاؤس میں ۲۴ دسمبر ۷۲ ۱۹ء کو ۲ بجے بعد دوپہر ہوئی اور باہمی دلچسپی اور تعاون کے امور پر غور و فکر ہوا۔ امیر محترم بھی اس اجلاس میں شریک ہوئے۔

مقامی مبلغین کا اجلاس

۲۴ دسمبر صبح امیر صاحب محترم نے مشن ہاؤس میں مقامی مبلغین کی ایک میٹنگ بلائی جس میں سال رواں کے لئے ضروری ہدایات دی گئیں۔

پاکستانی مبلغین کا اجلاس

۲۴ دسمبر کی شام کو پاکستانی مبلغین کا اجلاس امیر محترم کی صدارت میں ہوا جس میں آئندہ سال کے لئے بعض ضروری امور پر غور ہوا۔ اس میٹنگ میں آئندہ سال کے لئے لٹریچر کی اشاعت کا خاص پروگرام بنایا گیا۔ آخر میں بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس نئے سال کو اسلام و احمدیت کی ترقی کا باعث بنائے اور ہمیں احسن رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق بخشے۔ آمین۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

صف سوم کے سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے دنیا کے کناروں تک انوار قرآنی پہنچانے اور اسلام کو سارے جہان میں غالب کرنے کا جو عظیم کام سپرد کیا تھا۔ وہ حضور کے خلفاء کے عہد میں بھی نہایت کامیابی سے جاری ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کام کو اور زیادہ تیز کرنے کے لئے ہی الٰہی منشاء کے ماتحت نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا قیام فرمایا ہے۔ صف سوم کے جن مخلصین جماعت نے اپنے وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کر دی ہے۔ ان کے اسماء گرامی دعا اور ریکارڈ کی غرض سے شائع کئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی	رقم	
	صف سوم		
۷۸۱	مکرم پیر فضل الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ سانگھڑ	۷۰۰/-	روپے
۷۸۲	مکرم صوبیدار ملک نور محمد صاحب سانگھڑ	۶۰۰/-	،،
۷۸۳	مکرم چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب منجانب والد صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۶۰۰/-	،،
۷۸۴	محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد حسین صاحب ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی	۵۰۰/-	،،
۷۸۵	مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کھوکھر کراچی	۵۰۰/-	،،
۷۸۶	جماعت احمدیہ ماڑی پور کراچی	۵۰۰/-	،،
۷۸۷	مکرم سعادت احمد صاحب پراچہ اسلام آباد	۶۰۰/-	،،
۷۸۸	مکرم کرنل چوہدری عطاء اللہ صاحب باجوہ مرحوم چک 5L/55 ضلع ساہیوال	۵۰۰/-	،،
۷۸۹	محترمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب ملتان	۵۰۰/-	،،
۷۹۰	مکرم چوہدری شریف احمد صاحب چشمہ بیراج کندیاں ضلع میانوالی	۵۰۰/-	،،
۷۹۱	مکرم ملک شمس الاسلام صاحب ساہیوال	۵۰۰/-	،،
۷۹۲	محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم ساہیوال	۵۰۰/-	،،
۷۹۳	مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب راولپنڈی	۵۰۰/-	،،
۷۹۴	مکرم محمود احمد صاحب ناصر راولپنڈی	۵۰۰/-	،،
۷۹۵	مکرم ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب گوالمنڈی راولپنڈی	۵۰۰/-	،،
۷۹۶	مکرم چوہدری جمیل الرحمٰن صاحب و ہمشیرگان راولپنڈی	۵۰۰/-	،،
۷۹۷	مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بھٹواڑی سرگودھا	۵۰۰/-	،،
۷۹۸	مکرم ڈاکٹر سراج الدین صاحب سیالکوٹ	۵۰۰/-	،،
۷۹۹	مکرم قریشی اعجاز احمد صاحب سنت نگر لاہور	۵۶۰/-	،،
۸۰۰	مکرم میاں نظام الدین صاحب چک 279 T.D.A ضلع مظفرگڑھ	۵۰۰/-	،،
۸۰۱	مکرم حکیم الرحمٰن صاحب معہ اہلیہ صاحبہ نیلا گنبد لاہور	۵۰۰/-	،،
۸۰۲	مکرم شیخ خالد مسعود صاحب بٹالہ کالونی لائل پور	۵۰۰/-	،،
۸۰۳	مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 12L/5 ضلع ساہیوال	۵۰۰/-	،،
۸۰۴	مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل گوکھووال ضلع لائل پور	۵۰۰/-	،،
۸۰۵	محترمہ اہلیہ صاحبہ میر ظفر اقبال احمد صاحب راولپنڈی	۵۰۰/-	،،
۸۰۶	مکرم چوہدری فیض احمد صاحب نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	۵۰۰/-	،،
۸۰۷	مکرم چوہدری منصور احمد صاحب نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	۵۰۰/-	،،
۸۰۸	مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب نصرت آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر	۵۰۰/-	،،
۸۰۹	مکرم مستری بشیر احمد صاحب لطیف احمد خالد صاحبان مع اہل و عیال لائل پور	۵۰۰/-	،،
۸۱۰	محترمہ زبیدہ اختر صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد اسلم صاحب چیمہ شیخوپورہ	۵۰۰/-	،،
۸۱۱	مکرم حکیم عبدالرزاق صاحب شیخوپورہ	۵۱۰/-	،،
۸۱۲	مکرم حکیم ظفر الدین احمد صاحب شیخوپورہ	۵۱۰/-	،،
۸۱۳	مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب مدہوش رحمانی مارٹن روڈ کراچی	۵۱۰/-	،،
۸۱۴	مکرم ڈاکٹر ملک عبدالغنی صاحب رام سوامی کراچی	۵۰۰/-	،،
۸۱۵	محترمہ والدہ صاحبہ شیخ ناصر احمد صاحب گوجرانوالہ	۵۰۰/-	
۸۱۶	مکرم میاں محمد شریف صاحب پنشنر معہ اہلیہ صاحبہ گوجرانوالہ	۵۰۰/-	،،
۸۱۷	مکرم چوہدری عبدالحمید صاحب نبی سر روڈ حال گوجرانوالہ	۵۰۰/-	،،
۸۱۸	مکرم حافظ عبدالغفور صاحب معہ اہلیہ صاحبہ عزیز آباد کراچی	۵۰۰/-	،،
۸۱۹	مکرم آغا حمید اللہ خان صاحب منجانب مکرم نصر اللہ عزیز صاحب لاڑکانہ	۵۰۰/-	،،
۸۲۰	مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب چک نمبر 39 W.B ضلع ملتان	۵۰۰/-	،،
۸۲۱	مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب بنگالی کنری ضلع تھرپارکر	۵۰۰/-	،،
۸۲۲	مکرم صوبیدار میجر محمد یعقوب صاحب مغل آباد راولپنڈی	۵۰۰/-	،،
۸۲۳	مکرم آفتاب احمد صاحب ابن مکرم کیپٹن عبدالواحد صاحب سمن آباد لاہور	۵۰۰/-	،،
۸۲۴	مکرم شیخ عزیز الرحمٰن صاحب دھرم پورہ لاہور	۵۰۰/-	،،
۸۲۵	مکرم نور محمد نسیم سیفی صاحب معہ اہل و عیال ربوہ	۵۰۰/-	،،

دعوت ولیمہ

۸ اپریل ۱۹۷۳ء کو ایک بجے بعد دوپہر مکرم حکیم عطاء الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید نے اپنے مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ پر اپنے بیٹے عزیز انیس الرحمٰن کی دعوت ولیمہ کا اہتمام فرمایا جس میں بعض بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کئی افراد کے علاوہ اہالیان ربوہ کی ایک بڑی تعداد نے شمولیت کی۔

عزیز انیس الرحمٰن کی رات ایک دن قبل یعنی ۷ اپریل کو مکرم لطیف احمد خان صاحب مرحوم ابن حضرت منشی دیانت خان صاحبؓ کے مکان واقع دارالنصر شرقی ہوئی۔ جہاں مکرم حکیم الرحمٰن صاحب نے ان کے نکاح ہمراہ عزیزہ ناصرہ نزہت بنت مکرم لطیف احمد خان صاحب مرحوم بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر اعلان فرمایا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔ فضل الرحمٰن نعیم۔ ربوہ۔

درخواست دعا اہلیہ محترمہ مکرم ملک برکت اللہ صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال بعارضہ کینسر بیمار ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (ملک رشید الدین سیکرٹری اصلاح و ارشاد ساہیوال)

انسانی جسم کے ۵۰ امراض کا تریاق شاہ نور فارمیسی کا ایجاد کردہ شیشی کلاں ۱/۲۵ خورد شیشی ۶۲ پیسہ

نور امرت دھارا

سٹاکسٹ: ناصرین میڈیکل سٹور ربوہ
شاہ میڈیکو مارکیٹ بازار گوجرانوالہ
معاونہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب
ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب بھیلپور
افضل برادرز گھڑ بازار دہلی
شاہ نور فارمیسی شکارپور سندھ

باموقع قطعہ زمین برائے فروخت

ربوہ محلہ دارالفضل میں ایک قطعہ رقبہ چار کنال سرگودھا لائل پور روڈ پر مسجد مبارک کے قریب خالی پڑا ہے۔ قابل فروخت ہے۔ قیمت کے متعلق اقساط کی سہولت بھی مد نظر رکھی جا سکتی ہے خریدار کے لئے نادر موقع ہے مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔

م۔ الف معرفت مینیجر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منّا (نائیجیریا) میں مسجد احمدیہ کا سنگِ بنیاد رکھنے کی مبارک تقریب

اعلیٰ سرکاری حکام، مذہبی راہنماؤں اور دیگر ممتاز شخصیتوں کی شمولیت

۱۵ فروری ۱۹۷۳ء شمال مغربی ریاست نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے لئے ایک تاریخی دن تھا اس دن اس ریاست میں جماعت احمدیہ کی پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ مذکورہ ریاست کا دارالحکومت سکوٹو ہے یہیں پر حضرت عثمان بن فودی پیدا ہوئے تھے جو اپنے وقت کے مجدد تھے۔

سلطان آف سکوٹو انہی بزرگ کے خاندان میں سے ہے اور آج بھی ان کی مذہبی حیثیت کو تمام نائیجیریا میں ایک عظیم مذہبی شخصیت کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ منّا اس ریاست کا دوسرا اہم شہر ہے

۱۹۷۰ء کے دورہ مغربی افریقہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے وہاں کے گورنر نارودق سے چار سکول کھولنے کی پیشکش کی تھی حسب وعدہ ۱۹۷۱ء میں گوساؤ اور منّا میں لڑکوں کے ساتھ لڑکیوں کے لئے بھی سکول کھولے گئے

ناصر الدین احمدیہ سیکنڈری سکول منّا کے پرنسپل مکرمی محمد یعقوب صاحب نے مقامی احباب کے تعاون سے کافی جدوجہد کے بعد وہاں مسجد کے لئے زمین حاصل کی نقشہ وغیرہ بنوانے کے بعد سنگ بنیاد کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

۱۴ فروری کی شام کو مکرمی مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مبلغ انچارج نائیجیریا نوابزادہ منصور احمد خاں صاحب اور مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی کانو سے منّا تشریف لائے۔

اعلیٰ سرکاری حکام مذہبی رہنماؤں آئمہ مساجد اور دیگر معزز شخصیتوں کو اس تقریب میں شمولیت کے دعوت نامے تقسیم کئے گئے خدا تعالیٰ کے فضل سے وقت مقررہ پر حاضرین کی تعداد ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر تھی اس تقریب کی صدارت الحاج ابوبکر الحسن بنیدا صاحب ڈویژنل سیکرٹری منّا نے کی تلاوت قرآن مجید سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا اس کے بعد جماعت احمدیہ منّا کے صدر صاحب نے حاضرین سے امیر اور مبلغ انچارج مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد کا تعارف کرایا۔ تعارف کے بعد صدر جلسہ جناب الحاج ابوبکر الحسن بنیدا صاحب نے نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی، طبی اور مذہبی خدمات کو سراہا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ جس پاکیزہ اور بابرکت مقصد کے لئے آج ہم یہاں جمع ہوئے ہیں اس کی اہمیت ہر ایک پر واضح ہے اور ہر مسلمان یہ جانتا ہے کہ وہ نماز جو مسجد میں ادا کی جائے اس نماز سے بہتر ہے جو گھر میں ادا کی جائے۔

اس کے بعد مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد نے اسلام میں مسجد کی اہمیت اور مسجد نبوی کی مختصر تاریخ بیان کرنے کے بعد قرآن مجید اور احادیث نبوی کی روشنی میں نہایت ہی مدلل انداز میں اسلامی تاریخ کے بعض واقعات کی تفصیل بیان کی اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے مسجد کی بنیاد میں اینٹیں نصب کیں۔ مندرجہ ذیل احباب نے بھی بنیاد میں اینٹیں رکھیں

الحاج ابوبکر الحسن ڈویژنل سیکرٹری منّا، چیف امام آف منّا، الحاج لاوالی مرشد جماعت ناصر الاسلام، چیف امام جماعت انصار الدین، امام آف گنگیلا، S. B. Jimada چیئرمین جماعت احمدیہ منّا۔ نوابزادہ منصور احمد خان صاحب مولوی مجید احمد صاحب سیالکوٹی

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ یہ تعمیر ہونے والی مسجد رشد و ہدایت کا موجب ہو اور خدا تعالیٰ کی رضا کا موجب ہو آمین

درخواست دعا

خاکسار کا بھتیجا عزیزم منصور محمود احمد چیمہ کافی عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے قارئین الفضل سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد احمد چیمہ قائد خدام الاحمدیہ چک ۸۴ فتح ضلع بہاولنگر)

تقریری مقابلہ

مجلس حسن بیان خدام الاحمدیہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ کے زیر اہتمام ۳۰ اپریل بروز سوموار ایک تقریری مقابلہ منعقد ہوگا۔ خدام کے علاوہ اطفال کے لئے دو خصوصی انعامات رکھے گئے ہیں۔ موضوعات یہ ہوں گے۔

۱۔ رسولِ پاکؐ بطور معلم اخلاق ۲۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسولؐ
۳۔ جماعت احمدیہ پر مصلح موعودؓ کے احسانات ۴۔ جماعت احمدیہ میں نظام خلافت
۵۔ تعمیر پاکستان اور ہم ۶۔ مسئلہ کشمیر اور اقوام متحدہ
۷۔ میں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیر امم کیا ہے۔ شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر۔

(سیکرٹری مجلس حسن بیان دارالرحمت شرقی ب۔ ربوہ)

ولادت

میری ہمشیرہ عزیزہ جمیلہ بیگم صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۲۷ مارچ کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے بچہ بہت زیادہ بیمار رہا ہے اور آجکل مشن ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب بچہ کی صحت تندرستی درازی عمر نیک اور خادم دین ہونے کی دعا فرمائیں

(ظفر احمد دارالیمن ربوہ)

محترم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی وفات پر تعزیتی قرار دادیں

جماعت احمدیہ لاہور

مورخہ ۶ اپریل ۱۹۷۳ء کو بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دارالذکر میں جماعت احمدیہ لاہور کا غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم کی وفات پر محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے حسب ذیل قرار داد پیش کی جو متفقہ طور پر منظور ہو گئی۔

"جماعت احمدیہ لاہور کا یہ غیر معمولی اجلاس محترم الحاج شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی وفات پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن کہتے ہوئے اپنے دلی افسوس اور دلی غم کا اظہار کرتا ہے

محترم شیخ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ایک لمبے عرصے تک نہایت اخلاص اور جانفشانی کے ساتھ بیش بہا قومی اور ملی خدمات کی توفیق عطا فرمائی وہ اٹھارہ سال تک جماعت احمدیہ لاہور کے نہایت کامیاب امیر رہے۔ اسی طرح آل انڈیا مسلم لیگ کے صدر، صدر انجمن احمدیہ کے ممبر، دارالقضاء ربوہ کے قاضی اور صدر۔ اور متعدد دوسری نمایاں اور اہم حیثیتوں میں انہوں نے جماعت کی نہایت قابل قدر خدمات انجام دی ہیں وہ اپنی علمی اور قانونی قابلیت اور بہترین اخلاق اور انسان دوستی میں بھی نہایت نمایاں مقام رکھتے تھے وہ ایک کامیاب اور ماہر قانون دان تھے ہائیکورٹ کے جج بھی رہے۔ ملک کے علمی اور قانونی حلقوں میں انہیں ہمیشہ عزت و احترام سے دیکھا جاتا تھا

ایسے وجود کی وفات طبعاً مقامی جماعت کے لئے گہرے صدمہ کا باعث ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جہاں محترم شیخ صاحب مرحوم کو اپنے خاص مقام قرب سے نوازے ان کے جملہ متعلقین کا حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں صبر جمیل کی توفیق بخشے وہاں مقامی جماعت میں بھی اس پیدا ہونے والے خلا کو محض اپنے فضل سے پورا فرمائے۔ آمین۔

(مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور)

مجلس احمدی وکلاء

۶ اپریل ۱۹۷۳ء کو مجلس احمدی وکلاء کا ہنگامی اجلاس منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل قرار داد متفقہ طور پر منظور کی گئی کہ ۔۔۔ ہم ممبران مجلس احمدی وکلاء محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب

سابق جج ہائی کورٹ و سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کی وفات پر گہرے رنج اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور نہایت بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور خود ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔